سوال

(31)وضو میں شک کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کسی شخص کو شک پڑجائے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا ہے یا نہیں، تو اس بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کسی شخص کو وضو ٹوٹنے یا باقی رہنے کے متعلق شک ہو تو اس بارے میں اصل یہ ہے کہ طہارت اپنی حالت پر برقرار رہے گی اور شک مضر نہیں ہوگا۔ کیونکہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو دوران نماز کچھ محسوس کرتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لَا یَنْصَرِفُ حَتّٰی یَسْمَعَ صَوْتًا، أَوْیَجِدَ رِیحًا) (رواہ مسلم)

''وہ نماز سے نہ نکلے یہاں تک کہ آواز سنے یا بدبو پائے۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے لیے واضح فرما دیا کہ اصل طہارت اور پاکیزگی ہے تاوقتیکہ حدث (بے وضو ہونا) یقینی طور پر محقق نہ ہو۔ جب تک اسے شک رہے گا اس کی طہارت صحیح اور ثابت رہے گی۔ لہذا اس کے لیے نماز پڑھنا، طواف کعبہ کرنا اور تلاوت قرآن کرنا جائز ہوگا۔ یہی اصل ہے۔ الحمد للہ یہ اسلام کی نوازشات اور آسانی کا ایک مظہر ہے۔ ۔۔۔شیخ ابن باز۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

طہارت، صفحہ: 73